ن-و
117

ما القبلتین

لکھنوی

کا پتہ: خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ ہیں

58749

نام کتاب ________ امام القبلتین
تعداد ________ ایک ہزار
بار اوّل ________ شوال ۱۴۰۱ھ
کتابت ________
طباعت ________ المخزن پرنٹرز کراچی

ہدیہ مجلّد
-/۷ روپے

ہدیہ غیر مجلّد
-/۵ روپے

ملنے کا پتہ : خلیل بکڈپو، ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

1013

انتساب

حضرت قبلہ تاج العلماء مفتی محمد عمر صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جن کی نگاہِ فیض اور توجہ خاص نے ایک عاصی
کو ثنا خوانِ ۔ امام القبلتین کے زمرہ میں شامل کر دیا

سکندر لکھنوی

Marfat.com

سکندر لکھنوی کے
نعتوں کے مجموعے

کراچی میں مندرجہ ذیل مقامات سے طلب فرمائیں

۱:- اقبال بک ہاؤس ٹرام جنکشن صدر کراچی
۲:- ہلال بک ہاؤس جہانگیر پارک صدر کراچی
۳:- مکتبہ رضویہ- گاڑی کھاتہ بندر روڈ کراچی
۴:- تاج بک ڈپو عیدگاہ بندر روڈ کراچی

Marfat.com

بیرون کراچی

سکندر لکھنوی کا

نعتیہ کلام

ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ - وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

کتب خانہ اسلامی، زیر جامع مسجد۔ راولپنڈی

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	سرورق	
۲	جملہ حقوق	۲
۳	انتساب	۳
۴	ملنے کے پتے	۴
۵	″ ″	۵
۶	فہرست مضامین	۶
۷	″ ″	۷
۸	″ ″	۸
۹	بدرگاہ رب المشرقین	۱۰
۱۰	بدرگاہ امام القبلتین	۱۱
۱۱	پیش لفظ نواب مشتاق احمد خاں صاحب لاہور	۱۲
۱۲	″ ″ ″ ″ ″	۱۳
۱۳	″ ″ ″ ″ ″	۱۴
۱۴	تعارف مفتی شجاعت علی صاحب قادری	۱۵
۱۵	″ ″ ″	۱۶
۱۶	″ ″ ″	۱۷
۱۷	تقریظ مظہر علی خاں صاحب مدنی	۱۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۹	〃 〃 〃	۱۹
۲۰	〃 〃 〃	۲۰
۲۱	〃 〃 〃	۲۱
۲۲	دیباچہ مولوی سعید احمد صاحب گوجرانوالہ	۲۲
۲۳	〃 〃 〃	۲۳
۲۴	〃 〃 〃	۲۴
۲۵	〃 〃 〃	۲۵
۲۶	حمد	۲۶
۲۷	قاضی الحاجات	۲۷
		۲۸
۲۸	〃 〃 〃	۲۹
۲۹	〃 〃 〃	
	〃 〃 〃	۳۰
	〃 〃 〃	۳۱
		۳۲
۳۵	مدحت بیت اللہ شریف	
۳۶	ثنائے امام الثقلین	۳۴
۳۷	سب سے اعلیٰ ثنا خواں محمد	۳۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۸	وہ ہی نو کونین کی ضیا ہیں؟	۳۷
۳۹	ہم داخل ثواب ہوئے	۳۹
۴۰	حرم کی آگہی تصویر میرے سینے میں	۴۱
۴۱	اولیائے بندہ بیدام رسول عربی	۴۳
۴۲	کرم یا رحمت اللعالمین ہو	۴۵
۴۳	در آپ کا پناہ غریباں ہے یا رسول	۴۷
۴۴	مومن کی یہ منزل نہیں	۴۹
۴۵	ساری کونین کے مدعا آپ ہیں	۵۱
۴۶	عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا	۵۳
۴۷	حسرت دیدار مدینہ	۵۵
۴۸	حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار آئے	۵۶
۴۹	پھر مجھے آرام گاہ مصطفےٰ یاد آگئی	
۵۰	اک دلکش نگیں ہے مدینہ	۶۰
۵۱	دنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں	۶۲
۵۲	موتیوں کو مری پلکوں پہ سجائے آئی	۶۴
۵۳	خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے؟	۶۵
۵۴	دل مچلتا ہے پھر حاضری کے لئے	۶۷
۵۵	انعام محبت دیکھیں گے	۶۹
۵۶	طیبہ جیسی رات نہیں	۷۲

Marfat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷۴	یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے	۵۷
۷۶	حاضری حرم	۵۸
۷۷	ایک محتاج کرم بندہ بیدام آیا	۵۹
۷۹	جب نوازش ہوئی حاضری ہوگئی	۶۰
۸۱	چاندنی راتوں میں انوار حرم دیکھے ہیں	۶۱
	طیبہ کا نظارہ کافی ہے ۔	۶۲
۸۴	سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا	۶۳
۸۶	عزّت و مرتبہ اور کیا چاہیئے ۔	۶۴
۸۸	واپسی	۶۵
۸۹	نعت پڑھ پڑھ کے رُو دیا رُلا نا ہی	۶۶
۹۱	اب کسی در پہ میرا گذارہ نہیں	۶۷
۹۳	دیارِ نبی سے تم آیا ہوں ۔	۶۸
۹۵	ہمسر کوئی سلطاں نہ ملا	۶۹
۹۷	محراب نبی آجاتی ہے	۷۰
۹۹	بہ سلسلہ جشن آزادی پاکستان	۷۱
۱۰۰	عمل کا وقت ہے مُلک کے جاں نثار اُٹھو	۷۲
۱۰۴	پیغام	۷۳
۱۰۶	نغمۂ توحید	۷۴
۱۰۸	اِمامُ القبلتین	۷۵

Marfat.com

بدرگاہِ ربُّ المشرقین و ربُّ المغربین

بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب — تیری رحمت تیرے فضلِ اَتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت — نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا

تھا نظر ہے تو ہی بندوں کا پایہ
سہارا ہے حقیقی تیرے کرم کا

تو ہی کرتا ہے رد اُن کی بلائیں — مداوا ہے تو ہی ہر رنج و غم کا

بارگاہِ امام القبلتین صلی اللہ علیہ وسلم

اَلغیاث والمدد یا فاتحِ بدر و حُنین

اَلغیاث والمدد یا آمنہ کے نُورِ عین

کیجیے چشمِ کرم اُمّت پہ یا جدّ الحُسین

یا امام الانبیاء و یا امام القبلتین

Marfat.com

پیش لفظ

عالیجناب نواب مشتاق احمد خاں صاحب دامت برکاتہم عالیہ
فخر منزل ماڈل ٹاؤن لاہور :-

حضرت سکندر لکھنوی ملک کے مشہور و معروف نعت گو کی حیثیت سے کسی تعارف کے محتاج نہیں انھیں یہ شرف حاصل ہے کہ وہ بارگاہِ رسالت میں عقیدت اور محبت کے پھول نچھاور کرتے رہتے ہیں۔ ان پھولوں کے وہ تقریباً آٹھ عدد خوبصورت گلدستے پیش کر چکے ہیں۔

تسکین روح، میخانۂ عرفان، سحاب رحمت، قاسم خلد، ارمغان حرم، ممدوح کائنات، سفینۂ دل، سراجاً منیرا۔ ان کے شائع شدہ گلدستے ہیں۔ جو اہالیان پاکستان، عشاق نبی سے خراج عقیدت وصول کر چکے ہیں۔ اس مرتبہ انھوں نے پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت گلدستہ " امام القبلتین" کے حسین اور مبارک نام سے تیار کیا ہے۔

سکندر لکھنوی صاحب کی نعتوں کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ حضور سے اپنی والہانہ محبت اور عقیدت جو اُن کے دل میں موجزن رہتی ہے اسی

Marfat.com

والہانہ انداز میں صفحہ قرطاس پر منتقل کر دیتے ہیں۔ اس لئے ان کی کہی ہوئی ہر نعت دل کی کیفیت کی صحیح آئینہ دار ہوتی ہے۔ خود پڑھنے والا بھی پڑھتے پڑھتے اس میں کھو جاتا ہے۔

سکندر صاحب! اللہ کے اُن خوش قسمت بندوں میں سے ہیں جنھیں دربار نبی سے بار بار بلاوا آتا ہے اور وہ زیارت سے مشرف ہوتے رہتے ہیں۔ مگر انکی تشنگی دُور نہیں ہوتی اور وہ بار بار حاضری کیلئے تڑپتے رہتے ہیں۔ چنانچہ وہ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں۔

انعام رحمت عالم ہے حاضری حرم
خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے

اور وہاں سے رخصت کے وقت دھڑکتے دل اور آبدیدہ آنکھوں سے وہ فرماتے ہیں

دل پہ بار گراں ہے خدا کی قسم مرغزار مدینہ سے "جانا" نبی
آپ سے التجا ہے گنہ گار کی اپنے دربار میں پھر "بلانا" نبی

اور وطن واپسی پر مدینتہ النبی کے روحانی انوار اُن کی آنکھوں میں ایسے سمائے رہتے ہیں کہ انہیں دیار نبی سے دُور ہر چیز بیگانہ اور اجنبی نظر آتی ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں۔

مری نظر میں ہر اک شے ہے اجنبی سی یہاں ٭ سبب یہ ہے کہ دیار نبی سے آیا ہوں
یہاں کی گلیاں نظر میں سمائیں بھی کیسے ٭ کہ تاجدار حرم کی گلی سے آیا ہوں

Marfat.com

یہ ایسے جذبات ہیں جو ایک عاشق رسول کی زبان ہی سے ادا ہو سکتے ہیں ان کی گہرائیوں اور لطافتوں سے وہ ہی لوگ لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو اس کوچے سے آشنا ہوں۔ عشق و محبت سے بھرپور ان جذبات کا اظہار کرتے ہوئے سکندر صاحب نعت گوئی کی نزاکتوں سے بھی کامیابی سے عہدہ برآ ہوتے ہیں۔

خدا کرے عقیدت اور محبت کا یہ گلدستہ بارگاہ رسالت میں مقبول ہو اور حضور کے اُمتی اسے پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔ آمین۔

مُشتاق احمد خان

ماڈل ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

تعارف

جناب مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم،

حضرت سکندر لکھنوی زید مجدہم محتاج تعارف نہیں۔ آپ نے اپنی پوری زندگی مدحت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف کر رکھی ہے ان کے نعتیہ کلام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ نہ تو یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ شرع کی بیان کردہ حدود سے آگے بڑھاتے ہیں نہ ہی ایسے کلمات استعمال کرتے ہیں جو مبتذل ہوں اور مقام نبوت سے کمتر ہوں۔

اور ساتھ ہی ساتھ شاعری کی نزاکتیں اور لطافتیں بھی کم نہیں ہونے پاتی ہیں چھوٹی بحروں میں دلکش اور پاکیزہ کلام سکندر صاحب کی خصوصیات ہیں۔

اگر شاعر پر خود اس کے کلام کا اثر نہ ہو۔ تو دوسروں پر بھی کم ہی اثر ہوتا ہے اور جو ہوتا ہے وہ دیرپا نہیں ہوتا ہے، سکندر صاحب بحمدہ تعالےٰ ان خوش نصیب لوگوں میں ہیں جو نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں سے

Marfat.com

سرکارِ دو عالم کی سنتوں کے عامل ہیں اللہ تعالیٰ دوسرے نعت گو اور نعت خواں حضرات کو یہ توفیق عطا فرمائیے۔

آخر میں سکندر لکھنوی صاحب کے تازہ گلدستہ نعت امام القبلتین کے (جو غالباً نواں نذرانہ عقیدت ہے) چند پسندیدہ اشعار نقل کر کے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سکندر لکھنوی کے اس مجموعے نعت کو اور دوسرے مجموعوں کو بھی دونوں جہانوں میں قبول و منظور فرمائے اور ان کو دارین میں اس کی بہترین جزا دے (آمین)

جا پڑا در سلطان دنیٰ پر ایسے میرے حالات نہیں
ان کا کرم ہو جائے تو یہ بات بھی مشکل بات نہیں

اذنِ سلطان بحر و بر ہوتا
انجم بخت اوج پر ہوتا

یا محمد مرے ناخدا آپ ہیں
راہبر آپ ہیں راہنما آپ ہیں
میرے ملجیٰ و ہادی مرے چارہ گر
میرے آقا حبیبِ خدا آپ ہیں

اُن کی رحمت کے تصدق کہ پھر انعام آیا
پھر دیارِ شہہ کونین سے پیغام آیا
پھر مرے دیدۂ پرنم پہ ہوا لطفِ اتم
زائر کوئے مدینہ میں مرا نام آیا

Marfat.com

اے دیارِ حرم تیرے قربان ہم دل مچلتا ہے پھر حاضری کیلئے
تیرے جلووں کی پھر ہے ضرورت ہمیں قلبِ تاریک میں روشنی کیلئے

حاضری ہوگئی ان کے دربار میں — مل گیا مدّعا اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے — مل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیئے
یہ جبین اور ریاض الجنال کی زمین — اب قضا رب کے سوا اور کیا چاہیئے
ہے سکندر ثناخوان شاہِ امم — عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

سید شجاعت علی قادری ، خادم الحدیث
بدار العلوم النعیمیہ ، فیڈرل بی ایریا کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

جناب مظہر علی خاں صاحب مظہر مدنی (امام القبلتین)

دنیائے نعت گوئی میں سکندر نام صحت مند شاعری کا انعام۔ انعام سے جنت دار القیام
جہاں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے دیدار عام اور رؤیت باری تعالیٰ کا ہے اہتمام

پھر اس سے بڑھ کر مومن کو کیا چاہیئے مقام، اور ماشاء اللہ یہ سکندر صاحب لکھنوی کا نوال ہے، دیوان۔ یہ ہے عین عنایت حنان، کہ جتنا بھی شکر کرے انسان مگر کہاں ہے؟ طاقت بیان کہ دل ہے حیران، ہر لحظہ جو ہے فضل رحمان یہ اسکے کرم کی اک عجب شان ہے اس کا ذکر کرے کیسے ضعیف البیان، مگر جتنا بھی ہو جائے بیان اس کا اظہار کرے زبان۔ کہ یہ مالک کا ہے فرمان اور حبیب دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اس پہ عمل ہے ہر آن اور صحابہ کرام کے عمل کی بھی یہی ہے شان اور اولیائے کرام اس عمل پر تھے جان سے قربان اسلئے اہل قرب کی یہی ہے پہچان کہ عشق نبی سے سنوارتے رہیں اپنا ایمان، اور خدمت کو بناتے رہیں اپنی بخشش کا سامان، اور اس طرح وہ اپنی زندگی کے مقصد میں آگے بڑھتے رہتے ہیں ہر آن۔ تو آیئے سکندر صاحب کے کلام میں بھی کریں دھیان اور عشق نبی اور اطاعت الٰہی کو بنائیں حرز جان۔

Marfat.com

فضلِ رب العلیٰ اور کیا چاہیئے ؛ مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو ؛ اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے

میری ہر سانس وقفِ ثنائے نبی ؛ فیضِ مدح و ثنا اور کیا چاہیئے

لاج رکھ لیتے ہیں منگتوں کی کہ لجپال ہیں وہ
انکو رکھتے ہوئے منگتوں کے بھرم دیکھے ہیں
ہیچ ہیں اس کی نگاہوں میں جہاں بھر کے سخی
جس نے سلطان مدینہ کے کرم دیکھے ہیں

دریائے فیض ان کا ہر وقت موجزن ہے ؛ سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا

بوذرؓ ہوں یا عمرؓ ہوں سلمانؓ کہ نجاشیؓ ؛ جو انکے در پہ آیا بن کر غلام آیا

تیری رحمت ہے دو عالم کے مکینوں پہ مگر ؛ اپنی رحمت کیلئے عام رسول عربی

امن عالم کے لئے عظمتِ انساں کیلئے ؛ تیری سنت، تیرا پیغام رسول عربی

Marfat.com

کتنا ہے مقدر ان کا حسیں کتنی ہے منور ان کی جبیں
جو آپ کے دامن میں آکر دنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں
ہو جائے کرم کی ایک نظر بے تاب ہے دلِ مشتاق نظر
ہم بھی تو متاعِ ہوش و خرد فرقت میں لٹائے بیٹھے ہیں

آپ ہی میرے رہبر ہیں پیارے نبی ہیں خطا کار ہوں آپکا اُمتی
ٹکڑے کھاتا ہوں اس در کے شام و سحر اب کسی در پہ میرا گزارا نہیں

اپنے قدموں میں مجھ کو جگہ دیجیے۔ اپنے دامن میں مجھ کو چھپا لیجیے۔
آپ کے ماسوا بعد ذاتِ خدا بخدا کوئی میرا سہارا نہیں
وہ میکدہ ہے مدینے میں میری ساقی کا کروڑوں جسکے زمانے میں بادہ خوار ملے
وہاں کے کانٹے بھی ہوتے ہیں عاشقوں کو عزیز ہمیں تو پھولوں سے بہتر وہاں کے خار ملے

یہی دعا ہے سکندر کہ بعد مرگ مجھے ۔ دیارِ رحمتِ کونین گرد گار ملے !

Marfat.com

سندِ غلامئ محبوب مل گئی جن کو — وہ بارگاہ خدا میں بھی مستجاب ہوئے
سکندؔر انکی ثنا ہم سے ہو سکی نہ بیاں — مگر خوشی ہے کہ ہم داخلِ ثواب ہوئے

مایوس نہ ہو قلب مضطر کچھ دن تو یہ زحمت دیکھیں گے
جب ان کا کرم ہو جائے گا سرکار کی رحمت دیکھیں گے
اس حرص و ہوس کی دنیا سے جائیںگے دیار رحمت میں
طیبہ کی مقدس وادی میں دنیائے محبت دیکھیں گے

اب آپ نے ان اشعار کا مطالعہ فرمالیا یہ تمام اشعار سکندر لکھنوی صاحب کے گلدستۂ عقیدتِ امام القبلتین، کی زینت ہیں جو موصوف کا نواں نذرانہ عقیدت ہے
حسب پسند اس گلستان نعت سے گلہائے رنگا رنگ چن کر اپنے دامن میں بھر لیں اور سکندؔر صاحب کے ذوقِ نعت گوئی اور عشقِ رسول میں اور زیادہ اضافے کی دعا فرمائیں۔

جس پہ تیری نگاہ ہو جائے۔ — سانس کھینچے تو آہ ہو جائے

طالبِ دُعا و دُعا گو، منظہر علی خان مدنی۔ — اصطفا منزل
مدینہ منورہ

جناب محمد سعید احمد مجددی صاحب خطیب اعظم گوجرانوالہ

حضور سرورِ عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں کہا جانے والا ہر کلمہ نعت ہے۔ خواہ نظم ہو یا نثر۔ تقریر ہو یا تحریر مگر اصطلاح میں یہ ایسی منظوم کوشش کو نعت کہہ دیتے ہیں۔ جس میں حبیبِ خدا علیہ التحیہ والسلام کے حسنِ صورت یا حسنِ سیرت کے کسی پہلو کو بیان کیا گیا ہو۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنیٰ ہیں "بہت تعریف کیا گیا" گویا آپ وہ عظیم ہستی ہیں جس کی سب سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے قرآن حکیم کے معانی پر غور کریں۔ تو اس میں ثنائے رسول کی دل آویزیاں نظر آتی ہیں گویا خود خدا بھی اپنے نبی کا نعت خواں ہے کلام الٰہی ازل سے ابد تک ہے تو نعت رسول بھی ازلی اور ابدی ہے قرآن پاک کے علاوہ دیگر آسمانی اور الہامی کتب ہیں جہاں بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر آتا ہے وہ نعت ہی کے قبیل سے ہے جہاں تک تحریری طور پر ثنائے رسول کا تعلق ہے رسولِ کریم

58749

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے قبل یمن کے ایک بادشاہ تبع کے نعتیہ اشعار ملتے ہیں جو تاریخ میں محفوظ ہیں یہ اشعار اولین نعت کی حیثیت رکھتے ہیں تاریخ میں نجران کے اسقف قیس بن ساعدہ کے حضور کی شان میں غائبانہ کہے گئے چند اشعار بھی موجود ہیں ولادت کے بعد سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے حضور کو سیدہ حلیمہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کرتے وقت آپکی شان میں چند اشعار کہے تھے۔ جس میں پیشگوئی کی تھی کہ یہ بچہ کائنات کا عظیم و جلیل انسان ہوگا۔ حضرت ابو طالب نے بھی آپکی شان میں اشعار کہے ہیں مدینے میں تشریف آوری کے وقت انصار کی بچیوں نے جو استقبالیہ اشعار پڑھے تھے ہم انہیں بھی نعت ہی کہیں گے جہاں تک عہد نبوت کا تعلق ہے صحابہ کرام کی نعتیہ شاعری کی دھوم مچی حضرت حسان بن ثابت اور حضرت عباس بن عبدالمطلب اور حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہم دربار رسالت کے ایسے شاعر ہیں جنھوں نے حضور اقدس کو اشعار سنا کر حضور اقدس کی زبان اقدس سے دعائیں حاصل کیں اور ردائے مبارک کا انعام حاصل ہوا اور خوشنودی محبوب کا مژدہ ملا۔ وصال اقدس کے بعد بھی صحابہ کرام اور تابعین کے اشعار ملتے ہیں قصیدہ امام زین العابدین قصیدہ بردہ شریف کے علاوہ بزرگان سلف میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ۔ حضرت غوث الاعظم خواجہ معین الدین چشتی حضرت الشیخ عطار رومی شمس تبریز۔ مولانا روم بو علی شاہ قلندر نظام الدین اولیا امیر خسرو۔ حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا

Marfat.com

جامی رحمتہ اللہ کا نعتیہ کلام تاریخ اسلام کا بیش بہا خزانہ ہے نعت صنف سخن کا ایک حسین گلدستہ ہے۔ نعت درود دل کا ایک رنگین فسانہ ہے نعت اسوۂ رسول کا ایک دل آویز عکس ہے نعت قلب وجگر کی محبتوں کا مرکزی نقطہ ہے نعت سراپائے رسول کا حسین نمونہ ہے نعت عقیدت اور ارادت کا ایک مؤدبانہ اظہار ہے نعت عاشق کے دل نیاز مند کی نماز ہے نعت کا رنگ اور ڈھنگ جدا ہے اس کے لئے طلاقت لسان کی جگہ صداقت بیان ضروری ہے نعت گوئی شاعر کے لئے بہت بڑی آزمائش ہے یہ ایک لطیف نازک اور پاکیزہ صنف سخن ہے اسکے لکھنے پڑھنے اور سمجھنے کے لئے دل گداز کی ضرورت ہے۔

غرض یہ کہ نعت گوئی ایک اعلیٰ لیکن نازک مقام ہے نعت کہنے کے لئے خوف خدا اور عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ تابانیاں مطلوب ہیں۔ محض روایتاً اور رسماً نعتیہ اشعار لکھنا اور بات ہے اور دل بے چین کی کیفیتوں اور روح بیقرار کی آرزوؤں کو نعت کے پیرائے میں سمو دینا دوسری بات ہے۔

جناب سکندر لکھنوی صاحب کی نعتیہ شاعری ماشاء اللہ رسمی نہیں حقیقی ہے ان کی شاعری نقش دوام کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی شاعری

Marfat.com

وقتی اور ہنگامی نہیں۔ دوامی ہے۔

عشقِ رسول اور محبت مدینہ نے ان کے قال کو حال ناز کو نیاز اور غمِ جاناں کو غمِ دوراں بنا دیا ہے۔ سکندر لکھنوی صاحب کی شخصیت اور شاعری میں سادگی کے ساتھ ساتھ اندازِ حسن ارادت کا جذبہ عشق کا والہانہ انداز صاف صاف نظر آتا ہے۔ ان کے کلام میں حمد و نعت اور منقبت کا حسین امتزاج ہے ان کی شاعری کا مرکزی نقطہ محبت ارضِ مدینہ ہے ان کا نعتیہ کلام سوز و گداز کا ایک ایسا حسین مجموعہ ہے جس میں جوشِ جنوں بھی ہے اور سوزِ دروں بھی۔ دردِ دل بھی ہے اور دُودِ چراغ محفل بھی میں سمجھتا ہوں کہ ان کے گذشتہ پیش کردہ مجموعے بارگاہ رسالت میں مقبول اور منظور ہیں اور سکندر صاحب کا یہ تازہ پُرکیف نعتوں کا گلدستہ "امام القبلتین" بھی ان شاءاللہ بارگاہ صمدیت اور بارگاہِ رسالت میں مقبول ہوگا۔

محمد سعید احمد مجددی

مسجد نقشبندیہ۔ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

Marfat.com

حمد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حمد

بدرگاہ قاضی الحاجات جل جلالہٗ

بیاں ہو کس زبان سے شکر یارب تیری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

محافظ ہے تو ہی بندوں کا اپنے، سہارا ہے انہیں تیرے کرم کا
تو ہی کرتا ہے ردّ ان کی بلائیں، مداوا ہے تو ہی ہر رنج و غم کا!
ہے تیری ملکیت کونین ساری، تو ہی مختار ہے عرب و عجم کا!
تو ہی دیتا ہے سب کو رزق مولا، تو ہی مختار بھی ہے بیش و کم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت، نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

بشر جن و ملائک حور و غلماں تری مخلوق ہیں شامل ہیں سبحاں
بنا کر اشرف المخلوق انساں، کیا ہے نسل آدم پہ یہ احساں
مہیا کر کے آسائش کے ساماں، بنایا زیبست کو آدم کی آساں
احاطہ کر نہیں سکتا ہے کوئی، تری بخشش ترے جود و کرم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطق عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

تو ہی خالق زمین و آسمان کا، تو ہی خالق نجوم و کہکشاں کا
تو ہی خالق ہے صحرائے و جبل کا، تو ہی خالق ہے گل کا گلستاں کا
تو ہی معبود بزم کن فکاں کا، تو ہی معبود ہے کون و مکاں کا
تری تخلیق کا ہے عرش کرسی، تو ہی معبود ہے لوح و قلم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطق عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

مکاں سے پاک ہے تو بے مکاں ہے ولیکن تو مکین ہر زماں ہے
نگاہوں سے ہماری گو نہاں ہے۔ مگر جلوہ ترا ہر سو عیاں ہے
ہیں کعبہ اور طیبہ جلوہ گاہیں، دلِ مومن میں تو جلوہ کناں ہے
تو ہی قصرِ دنیٰ کا صدر محفل تو ہی مسند نشیں بزم قدم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا

نہ تیرے باپ ماں بھائی برادر، نہ کوئی تیرا بیٹا ہے نہ دختر
ہے تیری ذات سب سے پاک و برتر، کہ تو خالق ہے یہ مخلوق کمتر
تو واحد لاشریک و بندہ پرور، نہ کوئی تیرا ثانی ہے نہ ہمسر
حیات و موت ہے قبضے میں تیرے کہ تو مالک ہے موجود و عدم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا۔

Marfat.com

خداوندا تیری قدرت کے واری، ہدایت کیلئے تو نے ہماری!
ہزاروں انبیاؑ و رسل بھیجے، جو ہادی بن کے آئے باری باری
دیا اعزاز تو نے ہر نبی کو، بقدر مرتبہ اے ذات باری
شرف بخشا محمد مصطفےٰ کو، امام الانبیاء شاہِ امم کا!
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطق عبدیت میں اتنی جرأت، نہ اتنا حوصلہ نوک قلم کا

کروڑوں نعمتیں بخشی ہیں تو نے، گنا ہیں تو انہیں کیسے گنائیں
تری بندوں پہ ہیں لاکھوں عطائیں، مرے داتا ترے گن کیوں نہ گائیں
تری عظمت تری شانِ کرم پر، تیرے بندے ترے قرباں جائیں
یہ لاکھوں نعمتیں لاکھوں عطائیں، ہیں اک قطرہ ترے بحر کرم کا
بیاں ہو کس زبان سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

تری حمد و ثنا اے پاک و برتر، بیاں کیسے کرے یہ عبدِ کمتر
خطا کار و نکما ہے سکندر، گناہوں کا ہے بھاری بوجھ سر پر
کرم کر از پے محبوب۔ داور، ترا ہی آسرا ہے یومِ محشر
بچا لے نارِ دوزخ سے الٰہی، بنا دے مستحق باغِ ارم کا!
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

مدحت بیت اللہ شریف

اے خانۂ کعبہ تو پناہ گاہِ بشر ہے
تو عظمتِ اسلام ہے اللہ کا گھر ہے
تعمیر تری کی ہے خلیل اور ذبیح نے
تو رحمتِ کونین کا منظورِ نظر ہے
عظمت پہ تصدق ہے تری ہر دلِ مومن
یہ تیرا تقدس ہے کہ تو امن کا گھر ہے

دُنیا کے غم و رنج کے طوفان سے نکل کر
جو آگیا سائے میں وہ بے خوف و خطر ہے
تو چشمۂ فیضانِ الٰہی ہے سراسر
سیراب ترے فیض سے ہر جن و بشر ہے
پڑھتے ہیں تری سمت ہی رُخ کر کے نمازیں
تو عالمِ اسلام کا مقصود نظر ہے

Marfat.com

مومن ترا اکرتے ہیں طوف اور زیارت   یہ تیری بزرگی شرافت کا ثمر ہے
دیدار کیا جس نے محبت کی نظر سے   ہے مستحق خلد مسلمان اگر ہے
جس نے تری تعظیم کی فردوس کو پایا   جو تجھ سے پھرا اسکے لئے نار سقر ہے

لاریب سکندر وہ ہے خوش بخت مسلمان
قسمت سے میسر ہے جسے کعبے کا سفر ہے

Marfat.com

ثنائے
امامُ القِبلتَین

Marfat.com

سب سے اعلیٰ ثنا خوانِ محمدؐ

جملہ نبیوں رسولوں کی صف میں انتخابِ رسولاں محمدؐ
مسندِ فقر کی شان و عظمت تاجدارِ دل کے سلطان محمدؐ

دافعِ ہر بلا و وبا ہیں ہر غمِ زندگی کی دوا ہیں
سب کی مشکل میں کام آنیوالے ہر دکھی دل کے درماں محمدؐ

پیکرِ نور اُن کا سراپا، اُن کا نامِ مبارک مسیحا
رُوح کی زندگانی کا ذریعہ دل کی تسکین کا سامان محمدؐ

باعثِ کُن فکاں جانِ عالم سب کے مخدوم سلطانِ عالم
جن سے روشن ہے بزمِ دو عالم ہیں وہ شمعِ فروزاں محمدؐ

Marfat.com

جنکی آمد ہے دُنیا میں برکت جنکی بعثت ہے خالق کی رحمت
منبع نورؐ دریائے رحمت مخزن فیض و عرفان محمدؐ

عشقِ معبود میں سب سے اوّل حمدِ معبود میں سب سے افضل
اپنے خالق کے مقبول ساجد سب سے اعلیٰ ثناخواں محمدؐ

صاحبِ فقر و خُلقِ عظیمی فخرِ ادریس فخرِ کلیمی
نازشِ عیسیٰ ابنِ مریم فخرِ نوح و سلیماں محمدؐ

اُن کے در کا گدا ہوں سکندر میرے آقا ہیں محبوبِ داور
میرے ملجیٰ و ماویٰ محمد میری جان میرا ایماں محمد

Marfat.com

وہی تو کونین کی ضیا ہیں

وہی ہیں احمد وہی محمد وہی تو یٰسین و والضحیٰ ہیں
وہی مزمل وہی ہیں طٰہٰ وہی کل عالم کے مدعا ہیں
رسولِ اول رسولِ آخر رسولِ حاضر رسولِ ناظر
وہی تو نبیوں کے پیشوا ہیں وہی زمانے کے ناخدا ہیں
رحیم بھی ہیں کریم بھی ہیں رؤف بھی ہیں عظیم بھی ہیں
ہمہ صفت کیوں نہ ان کو کہیے وہی تو لاریب مصطفیٰ ہیں
ہے نور ان کا جہاں بھر میں انہیں کے انوار ہیں قمر میں
انہیں کی ہے روشنی مہر میں وہی تو کونین کی ضیا ہیں

وہی ہیں بیشک امام اقصیٰ وہی ہیں مہمان بزم اسریٰ
وہی ہیں قصر دنیٰ کے دولہا وہی تو محبوب کبریا ہیں

Marfat.com

امامت انبیاء ہے حاصل نظر ہے دید خدا کی حاصل
ہوا ہے جن پر قرآن نازل وہ خود ہی سرتاپا معجزہ ہیں

خدائے یکتا جنھیں بنایا نہ جن کا ثانی نہ جن کا سایا
جو نور شکل بشر میں آیا دو عالم ان پر ہی شیفتہ ہیں

ہے ان کی امت بھی خیر امت ہے ان کا مسکن بھی رشک جنت
سکندر مرحوم ہے جس کی نسبت وہ میرے آقا ہیں پیشوا ہیں

Marfat.com

ہم داخلِ ثواب ہوئے

جو مصطفےٰ کی محبت میں کامیاب ہوئے
خدا کے لطف و کرم اُن پہ بے حساب ہوئے

سند غلامئ محبوب مل گئی جن کو
وہ بارگاہ خدا میں بھی مستجاب ہوئے

مرے حضور کی اُلفت ہی عین ایماں ہے
جنھیں یہ مل گئی دولت وہ کامیاب ہوئے

ہر ایک رنج والم سے انھیں نجات ملی
جو بارگاہ محمد صلی اللہ میں باریاب ہوئے

سبق ملا تھا جنھیں درس گاہِ طیبہ سے
وہ آسمانِ ہدایت کے ماہتاب ہوئے

خزاں بدل دی بہاروں میں میرے آقا نے
کہ ریگزارِ عرب گلشنِ گلاب ہوئے

Marfat.com

بھلا سکے انھیں دوزخ کی یہ مجال کہاں؟
جو دید شافعِ محشر سے فیضیاب ہوئے

ملا یہ آپ کو اعزاز عرش پر جا کر
خدا کی دید کے نظارے بے حجاب ہوئے

انھیں کے صدقے میں ہم پر بھی ہو کرم یا رب
کہ جن کے واسطے وا رحمتوں کے باب ہوئے

سکندر ان کی ثنا ہم سے ہو سکی نہ بیاں
مگر خوشی ہے کہ ہم داخلِ ثواب ہوئے

Marfat.com

حرم کی آ گئی تصویر میرے سینے میں

چمک کچھ ایسی بڑھی قلب کے نگینے میں
حرم کی آ گئی تصویر میرے سینے میں

ہمارے دل میں ہے عشقِ نبی بہ فیضِ نبی
الٰہی اور اضافہ ہو اس خزینے میں

تمام خطۂ بطحا ہے نور سے معمور
خدا کے نور کے انوار ہیں مدینے میں

خدا بچاتا ہے اس کو ہر اک طوفاں سے
نبی کے نام کا لنگر ہو جس سفینے میں

حضورِ ساقیٔ کوثر کی آمد آمد ہے
مزہ اب آئے گا وحدت کے جام پینے میں

Marfat.com

یہ زندگی تو کہیں بھی گذار لو لیکن
ہے زندگی کا حقیقی مزہ مدینے میں

بڑا بزرگ و مبارک ربیع الاوّل ہے
حضور فرش پہ آئے ہیں اس مہینے میں

نزولِ آیۂ قرآن ہوا ہے رمضان میں
نزولِ صاحبِ قرآن ہے اس مہینے میں

گذر رہی ہے سکندر ثنائے آقا میں
بڑی عجیب سی لذت ہے میرے جینے میں

Marfat.com

اولیا بندۂ بے دامِ رسولِ عربی

ہے

جب لیا نام بنا کام رسولِ عربی — اسمِ اعظم ہے ترا نام رسولِ عربی
تیری اک چشمِ تلطف کے تصدق جاؤں — ٹل گئی گردشِ ایام رسولِ عربی
ہم کو اعزاز یہ بخشا کہ تری اُمت ہیں — کیا یہ کم ہے ترا انعام رسولِ عربی
جب ہوا ابرِ کرم جب ہوئی تیری رحمت — بن گئے بگڑے ہوئے کام رسولِ عربی
تُو نے ہی دی ہمیں ایمان و یقین کی دولت — تُو نے بخشا ہمیں اسلام رسولِ عربی
تیری رحمت ہے دو عالم میں ہر اک پر آقا — اپنی اُمت پہ ہے ہر گام رسولِ عربی
امنِ عالم کیلئے عظمتِ انسان کے لئے — تیری سُنت ترا پیغام رسولِ عربی
انبیا اور رسل سب ہیں ثنا خواں تیرے — اولیا بندۂ بے دام رسولِ عربی

Marfat.com

تو ہے محبوبِ خدا باعثِ تخلیقِ جہاں
اس میں کچھ شک ہے نہ ابہام رسولِ عربی

مرضیٔ حق پہ ہی موقوف ہے تیری مرضی
حکمِ خالق ترے احکامِ رسولِ عربی

جب سے چھوٹا ہے حرم قلبِ سکندر کو شہا
ایک پل کو نہیں آرام رسولِ عربی

Marfat.com

کرم یا رحمۃ اللعالمین ہو

تمہیں بیشک رسولِ اوّلیں ہو
تمہیں لاریب ختم المرسلیں ہو

تمہیں تو سب حسینوں میں حسیں ہو
تمہیں محبوبِ رب اللعالمیں ہو

تمہارا مرتبہ ۔ اللہ اکبر
کہ اسریٰ میں خدا کے ہمنشیں ہو

تمہیں ہو تاجدار ہر دو عالم
تمہیں نورِ سرِ دُنیا و دیں ہو

تمہیں ہو پاکباز و پاک طینت
تمہیں صدیق و صادق ہو امیں ہو

جہاں میں جس کا ثانی ہے نہ ہمسر
وہ یکتائے خلائق بھی تمہیں ہو

Marfat.com

معین و رہبر و غمخوار عالم — تمہیں تو یا شفیع المذنبیں ہو

تمہارا نقش پا ہے میری منزل — مرے ملجیٰ و ماویٰ بھی تمہیں ہو

مری بگڑی بھی بن جائے خدارا — کرم یا رحمت اللعالمین ہو

پس مردن تمنا ہے کہ آقا — میسر مجھکو طیبہ کی زمیں ہو

تمہیں پر ناز ہے ہر امتی کو
تمہیں بیکس سکندر کے معین ہو

Marfat.com

درِ شہ پہ شاہ و گدا سب ہیں یا

ہاتھوں میں میرے آپکا داماں ہے یارسول — میری نجات کا بھی ساماں ہے یارسول

ذکرِ حضور روحِ بشر کی حیات ہے — غم کا علاج درد کا درماں ہے یارسول

خالق کے بعد آپ ہی محسن ہیں خلق کے — جن و بشر پہ آپ کا احساں ہے یارسول

ممدوحِ کبریا بھی ہیں ممدوحِ خلق بھی — کونین آپ ہی کی ثناخواں ہے یارسول

مکہ ہے آپ ہی کی ولادت سے ضوفشاں — طیبہ بھی آپ ہی سے درخشاں ہے یارسول

محشر میں آپ ساغرِ کوثر پلائیں گے — یہ آپ [illegible] ہے یارسول

Marfat.com

بخشا حضور نے شرف حاضری مجھے ۔ قربان اس کرم پہ دل و جاں ہے یا رسول

ڈوبی ہوئی ہے شام سرور و نشاط میں ۔ ہر صبح مثل صبح بہاراں ہے یا رسول

ہر بے نوا کو ملتی ہے جا کر وہاں اماں ۔ در آپ کا پناہ غریباں ہے یا رسول

نظروں سے دور ہیں جو مدینے کے بام و در ۔ دنیا کے دل اداس ہے ویراں ہے یا رسول

قدموں میں اپنے رکھیو سکندر غریب کو

دل میں یہ آخری ارماں ہے یا رسول

○

Marfat.com

سب ہیں منزل کے نشاں مومن کی یہ منزل نہیں

جو مسلماں چہرۂ والشمس پہ مائل نہیں ؟
اسکے سینے میں ہے پتھر درحقیقت دل نہیں

وہ مُحبّ مصطفٰے تو کیا مسلماں بھی نہیں !
عظمت محبوب دو عالم کا جو قائل نہیں

اسکے دل میں ہو گا کیا ؟ عشق خدا خوف خدا
جسکا دل عشقِ شہہ لولاک کا حامل نہیں

حُبّ احمد اور اقرار رسالت کے بغیر
اللہ اللہ صِرف کر لینے سے کچھ حاصِل نہیں

نعتِ پاک مصطفٰے صلی اللہ علیہ درُود !
یہ عمل وہ ہے کہ جو ہوتا کبھی زائل نہیں

مصطفٰے کا عشق ہے ایمان کامل کی دلیل
عشق گر ناقص ہے تو ایمان بھی کامل نہیں

Marfat.com

اپنا جیسا انکو سمجھے جن پہ آتی ہو وحی
میں سمجھتا ہوں وہ ناداں ہے بشر عاقل نہیں

حاضر و ناظر نہ سمجھیں. جو رسول اللہ کو
وہ غلامان نبی کی صف میں بھی داخل نہیں

انبیاء و اولیاء، جن و بشر میں کون ہے؟
جو مرے سرکار کے دربار کا سائل نہیں

دہلی و سرہند، کلیر، سنجر و شام و نجف
سب ہیں منزل کے نشاں مومن کی یہ منزل نہیں

میں تو عاصی ہو سکندر یہ حقیقت ہے مگر
دل مرا ذکر نبی سے ایک پل غافل نہیں

Marfat.com

ساری کونین کے مدّعا آپ ھیں

یا محمد مرے ناخدا آپ ہیں
راہبر آپ ہیں رہنما آپ ہیں

میرے ملجیٰ و ماویٰ مرے چارہ گر
میرے آقا حبیب خدا آپ ہیں

ہم غلاموں کی مشکل کو حل کیجئے
دونوں عالم کے مشکلکشا آپ ہیں

داستاں درد و غم کی سنائیں کسے
ہر غم دو جہاں کی دوا آپ ہیں

کس سے مانگیں گے ہم کون دیگا ہمیں
قاسمِ نعمت کبریا آپ ہیں

ہم گنہ گار ہیں آپ کے اُمتی
شافع حشر روز جزا آپ ہیں

Marfat.com

سب کو ہے آپ کی حاجت و جستجو
ساری کونین کا مدّعا آپ ہیں

حشر کی نفسا نفسی میں یا سیدی
عاصیوں کا فقط آسرا آپ ہیں

ہر نبی ساری مخلوق سے ماورا
اور سب سے ورا الورا آپ ہیں

بزم کونین ہے آپ سے ضو فشاں
یہ حقیقت ہے بدر الدجیٰ آپ ہیں

کیا بیاں ہو سکندر سے مدح و ثنا
مجتبےٰ آپ ہیں، مصطفےٰ آپ ہیں

Marfat.com

عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا

ٹھکانہ کیا ہے آقا کے کرم کا
امام الانبیاء شاہِ اُمم کا

بلا کر اپنے قدموں میں ہمیشہ!
بھرم رکھا ہے میری چشم نم کا

اسے کیا دینگے دُنیا کے تونگر!
کہ جو منگتا ہے دربار حرم کا

خُدا کی نعمتیں تقسیم کرنا!
یہ منصب ہے نبئ محترم کا

زمانہ معترف ہے خلق شاہد
مرے سرکار کے خُلق اتم کا

ہمیں بخشا حبیب خاص اپنا
یہ احساں ہے خُدائے ذُوالکرم کا

Marfat.com

مِلا جو کچھ بھی جس کو میرے ربّ سے
وہ صدقہ ہے حبیب محترم کا

ریاض الجنۃ و محراب و روضہ
زمیں پر ایک ٹکڑا ہے ارم کا

منور ہو گئے قلبِ دو عالم
عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا

ہمیں معلوم ہے خوئے محمدؐ
ہمیں دوزخ سے اے واعظ نہ دھمکا

میں اس اُمت میں ہوں جس کو سکندر
لقب بخشا گیا خیرُ الامم کا

Marfat.com

حسرتِ دیدارِ حرم

Marfat.com

حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار دے

سکونِ چشم حاصل ہو دکھی دل کو قرار آئے
حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار آئے

نگاہِ شوق کی سیری نہیں ہوتی مدینے میں
اجازت ہو شہہ بطحا یہ سائل بار بار آئے

بیاں ہو کس سے رعنائی وہاں کے غنچہ و گل کی
جہاں کے خار بھی ایسے جنہیں دیکھے سے پیار آئے

عجب پُرکیف جلوے ہیں عجب مخمور نظارے
کہ جن کو دیکھ کر زائر کی آنکھوں میں خمار آئے

دلِ بیتاب کی تسکین کا ساماں ہے مدینے میں
مدینے سے بچھڑ کر کس طرح دل کو قرار آئے

Marfat.com

نہ جانے کب بُلائیں گے ہمیں سرکارِ طیبہ میں
ہمارے گلشنِ دل میں نہ جانے کب بہار آئے

انھیں لمحوں کو میں نے زندگی کا ماحصل سمجھا
جو لمحے رحمتِ عالم کے قدموں میں گذار آئے

دیارِ پاک میں پہونچے تو رُوح و قلب جھوم اُٹھے
وہاں سے جب بھی ہم آئے سکندر اشکبار آئے

Marfat.com

پھر مجھے آرام گاہ مصطفیٰ یاد آ گئی

پھر مجھے آرام گاہِ مصطفےٰ یاد آ گئی
مسجدِ نبوی کی کیف آور فضا یاد آ گئی

کیف و مستی میں جو گزرے تھے دیارِ پاک میں
پھر انہیں لمحات کی صلِّ علیٰ یاد آ گئی

عاشقانِ مصطفےٰ کی روضۂ پُرنور پر
وہ درود پاک کی پیہم صدا یاد آ گئی

جس سے سیری ہی نہیں ہوتی کبھی عشاق کی
وہ نگاہ و قلب کی روحی غذا یاد آ گئی

چاند اور تاروں کی ڈھلتی چاندنی میں صبحدم
وہ مؤذن کی اذان دلربا یاد آ گئی!

رات کے پچھلے پہر روضے کی جالی کے قریں
وہ تہجد کی نمازِ بے ریا یاد آ گئی

Marfat.com

خوخۂ صدیق اکبر شہد عثمانِ غنی
صفۂ احباب کی نام خدا یاد آگئی

پھر تصور میں حریم ناز کی رعنائیاں
رحمت کل کی عطاؤں پر عطا یاد آگئی

اے سکندر کس قدر پر کیف ہے ذکر حرم!
چشم پرنم ہوگئی بے ساختہ یاد آگئی

Marfat.com

ایک دلکش نگیں ہے مدینہ

میری آنکھوں سے ہے دُور لیکن میرے دل کے قریب ہے مدینہ
مُصطفےٰ کے غلاموں کی منزل بے شبہ بالیقیں ہے مدینہ

ارضِ مکّہ ہے مینار عظمت مصطفےٰ کی ہے جائے ولادت
لیکن آرام گاہِ خصوصی سید المرسلیں ہے مدینہ

کوئے طیبہ ہے جنت کا مظہر عرشِ اعظم کا سایہ ہے اس پر
ساری کونین ہے اک انگوٹھی اسمیں دلکش نگیں ہے مدینہ

میرے آقا یہیں جلوہ گر ہیں سمجھتا ہوں جنت اسی کو
مجھکو نسبت ہے کوئے نبی سے میری خلدِ بریں ہے مدینہ

Marfat.com

اس جگہ دل کی آسودگی ہے اس جگہ روح کی زندگی ہے
میری نظروں میں کونین بھر کی ہر جگہ سے حسیں ہے مدینہ

طالبانِ رہِ حق کی منزل اس پہ صدقے مسلمان کا دل
قدسیٔ عرش بھی جس پہ مائل وہ مقدس زمیں ہے مدینہ

دل ہے بے چین میرا اسکندر دور ہے ارض طیبہ کا منظر
میرے دل کو قرار آئے کیونکر میں کہیں ہوں کہیں ہے مدینہ

Marfat.com

دُنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں

سرکار کی یادِ اقدس کو سینے میں بسائے بیٹھے ہیں
ہم بزمِ تصوّر کو اپنی جلوؤں سے سجائے بیٹھے ہیں

کچھ بھیک ملے از راہِ خدا طیبہ کے سخی محبوبِ خدا
پھیلائے ہوئے ہم بھی دامن نظریں کو جھکائے بیٹھے ہیں

ہو جائے کرم کی ایک نظر بیتاب ہے دلِ مشتاق نظر
ہم بھی تو متاعِ ہوش و خرد فرقت میں لٹائے بیٹھے ہیں

کب ہوگی نگاہِ لطف و کرم خضرِ امکین سلطانِ اُمم
کب ہوگا ہمیں دیدارِ حرم ہم آس لگائے بیٹھے ہیں

سرکار تمہاری محفل میں اُمیدِ کرم لے کر دل میں
کچھ ہجر کے مارے بیٹھے ہیں کچھ غم کے ستائے بیٹھے ہیں

کتنا ہے مقدّر ان کا حسیں کتنی ہے منور ان کی جبیں
جو آپ کے دامنِ رحمت میں دُنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

بڑھتا ہی رہے یہ درد مرا یارب نہ کبھی ہو اس کو شفا
دیدار حرم ہے جس کی دوا وہ روگ لگائے بیٹھے ہیں

تھاما ہے سکندر نے جب سے دامن کو رسولِ اکرم کے
دنیا کی غلامی سے اپنے دامن کو بچائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

موتیوں کو مری پلکوں پہ سجانے آئی

یاد پھر مجھکو مدینے کی رُلانے آئی
زخم تازہ دِل زخمی پہ لگانے آئی

داستاں منبر و محراب سُنانے آئی
گذرے لمحات حسیں یاد دِلانے آئی

یادِ طیبہ ترے قربان کہ جب بھی آئی
موتیوں کو مری پلکوں پہ سجانے آئی

اشک پیہم سے مٹی سوزش قلب مضطر
یاد آئی تو لگی دِل کی بجھانے آئی

پھر تصور میں مری آگئے انوار حرم
یادِ طیبہ مری تقدیر جگانے آئی

تیرا احسان صبا ہے کہ گنہگاروں کو
خوشبوئے زلف محمد جو سونگھانے آئی

جب لیا نام نبی ہو گئی مشکل آساں
ان کی رحمت مری بگڑی کو بنانے آئی

یادِ طیبہ ہی سکندر مرا سرمایہ ہے
جب بھی آئی مری پونجی کو بڑھانے آئی

Marfat.com

خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے

سکونِ قلب ملے روح کو قرار ملے
ہمیں بھی اذنِ حرم شاہِ ابرار ملے
ہمارے گلشنِ دل پر خزاں کا سایہ ہے
خزاں کا دور ٹلے مژدۂ بہار ملے

انعامِ رحمتِ عالم ہے حاضریِ حرم
خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے
وہاں کے خار بھی ہوتے ہیں زائروں کو عزیز
ہمیں تو پھولوں کے ہمسر وہاں کے خار ملے

وہ میکدہ ہے مدینے میں میرے ساقی کا
کروڑوں جس کے زمانے میں بادہ خوار ملے
سپرد کر دیا کشتی کو جس نے آقا کے
سفینے بحرِ حوادث سے اُن کے پار ملے

Marfat.com

جنہیں حضوری شاہ دنی میسر ہے ‏ در رسول پہ ایسے بھی جاں نثار ملے

زمانے نے جنہیں سمجھا فقیر و دیوانہ ‏ جہاں عشق کے وہ لوگ تاجدار ملے

دعا یہی ہے سکندر کی بعد مرگ بھی

دیار رحمت کو یونہی گرد ملا رہے

Marfat.com

دل مچلتا ھے پھر حاضری کیلئے

اے دیارِ حرم تیرے قربان ہم دل مچلتا ہے پھر حاضری کیلئے
تیرے جلوؤں کی پھر ہے ضرورت ہمیں قلب تاریک ہیں روشنی کیلئے

تیری قسمت پہ صدقے دل دو جہاں تیری آغوش میں ہیں شہِ مرسلاں
جنکے قدموں میں رہنا ہی معراج ہے ہر مسلمان ہر اُمتی کیلئے

اے مریضوں چلو، غم کے مارو چلو سوئے طیبہ اٹھو بے قرارو چلو
مثلِ اکسیر ہے جس کی آب و ہوا قلبِ بیمار کی زندگی کیلئے

الفتِ مصطفٰے ہے عطائے خُدا، خوش نصیبوں کو ملتا ہے یہ مرتبہ
لذتِ دردِ عشقِ نبی کی قسم یہ عنایت نہیں ہر کسی کیلئے

Marfat.com

کفر و ظلمت کی چھائی تھی ہر سو گھٹا، نور حق سے تھی محروم خلق خدا
آ گئے ارض عالم میں بدر الدجےٰ بزم کونین کی روشنی کیلئے

صف میں انساں کے آئے حبیب خدا، نسل آدم کو بخشا گیا مرتبہ
انکی بعثت حقیقت میں اعزاز ہے نسلِ آدم کے ہر آدمی کیلئے

اب یہی مقصد زندگی ہے مرا، اب یہی روز و شب ہے مرا مشغلہ!
حمد کہتا ہوں اپنے خدا کیلئے نعت کہتا ہوں اپنے نبی کیلئے

عشق کو اے سکندر نہ بدنام کر، دل کو پابند قانون اسلام کر
جس سے راضی ہوں محبوب وہ کام کر شرط اول ہے یہ عاشقی کیلئے

Marfat.com

انعامِ محبّت دیکھیں گے

مایوس نہ ہو قلبِ مضطر کچھ دن تو یہ زحمت دیکھیں گے
جب چشمِ کرم ہو جائیگی سرکار کی رحمت دیکھیں گے

جب تک ہے کرم میں دیر تو ہم جذبات کی شدت دیکھیں گے
سرکار کے قدموں میں جا کر پھر قلب کی فرحت دیکھیں گے

عشاق محمد جب جا کر دربارِ نبوت دیکھیں گے
جنت نہ سہی تو طیبہ میں وہ مظہرِ جنت دیکھیں گے

جب گنبد خضرا سے ملحق مینارۂ عظمت دیکھیں گے
پھر اوجِ ثریا پر اپنی تقدیر کی رفعت دیکھیں گے

دربارِ نبی کی نکہت سے قلبوں کو معطر دیکھیں گے
دیدارِ حرم سے سینے میں طوفانِ مسرّت دیکھیں گے

سرکار کے پہلو در پہلو صدیقؓ و عمرؓ کو دیکھیں گے
پھر انکی اطاعت کا ثمرہ انعامِ محبت دیکھیں گے

Marfat.com

عشاق نبی کے پاؤں میں حالات کی زنجیریں کب تک
جب اذنِ حرم ملجائیگا زنجیروں کی قوت دیکھیں گے

اس حرص وہوس کی دنیا سے جائیں گے دیارِ رحمت میں
طیبہ کی مقدس وادی میں دنیائے محبت دیکھیں گے

جائینگے مواجہ میں ہم بھی جب بہر سلامی وارفتہ
عشاق نبی کا مستانہ اظہار عقیدت دیکھیں گے

جو لوگ سکندر منکر ہیں محبوب خدا کی عظمت کے
وہ حشر میں کل انشاء اللہ سرکار کی عظمت دیکھیں گے

Marfat.com

شاہکار دستِ قدرت. حق نما. طیبہ میں ہے
پیکرِ لطف و کرم نورِ خدا طیبہ میں ہے
محسنِ انساں میرا پیشوا طیبہ میں ہے
میری کشتی کا نگہباں ناخدا طیبہ میں ہے

Marfat.com

طیبہ جیسی رات نہیں

جاؤں در سلطان پر ایسے مرے حالات نہیں
ان کا کرم ہو جائے تو یہ بات بھی مشکل بات نہیں

شاہ و گدا محتاج و تونگر جو بھی گیا سرکار کے در پر
کون سوالی؟ آیا ہے خالی کس کو ملی خیرات نہیں

در پہ نبی کے آس لگا کر بن کے سوالی آیا ہوں!
مجھکو یقیں ہے در سے سخی کے جاؤں گا خالی ہاتھ نہیں

رحمت عالم ہے نام انکا بگڑی بنانا ہے کام اُنکا
بگڑا مقدر میرا بنانا، ان کیلئے کچھ بات نہیں

Marfat.com

اُن کے کرم کی سب ہے مایا کوئے مدینہ جس نے دکھایا
شاہِ دنیٰ کے در کی حضوری سائل کی اوقات نہیں

سارے جہاں میں گھوم کے دیکھو غور کرو تو خود کہہ دو گے
طیبہ کی جیسی صبح نہیں ہے طیبہ کی جیسی رات نہیں

خوفِ خدا ہو یادِ نبی ہو دل میں تڑپ آنکھوں میں نمی ہو
کوئے نبی سے آنے والو اس سے بڑی سوغات نہیں

بس وہ نکما ہوں کہ سکندر حسنِ عمل کچھ پاس نہیں
میرے ہیں حامی شافعِ محشر مایوسی کی بات نہیں

Marfat.com

یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے

دو قدم چلنا ہے دو بھر شوقِ طیبہ دل میں ہے
یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے!

بے نوا ہوں کسمپرسی راہ کی دیوار ہے
رحمتِ عالم کرم سائل بڑی مشکل میں ہے!

مرکزِ منزل ہے طیبہ روح و چشم و قلب کا
جسم میرا ہے یہاں اور دل اسی محفل میں ہے!

دل میں عشقِ مصطفٰے ہے مجھ کو کس شے کی کمی
دونوں عالم کا خزانہ کاسۂ سائل میں ہے!

Marfat.com

میری چشمِ شوق تو جا کر بھی واپس آ گئی!
دل ہمارا آج تک سرکار کی محفل میں ہے

جس پہ دو عالم تصدق جس پہ صدقے کائنات
وہ حسین خلق خضرا کی حسیں محمل میں ہے

یہ کرم تھا نہ خدا کا خاص کشتی پر مری!
غم کے طوفان سے نکل کر آج بھی ساحل پہ ہے

اپنی آنکھوں سے وہ دیکھے گا مدینہ ایک دن!
عشق سلطان مدینہ واقعی جس دل میں ہے

کیا بھروسہ سال آئندہ رہے یا نہ رہے!
اب سکندر عمر کی بس آخری منزل میں ہے

Marfat.com

حاضری حرم

Marfat.com

ایک محتاجِ کرم بندۂ بیدام آیا

اُن کی رحمت کے تصدّق کہ پھر انعام آیا
پھر دیارِ شہِ کونین سے پیغام آیا

پھر مرے دیدۂ پُرنم پہ ہوا لطف اتم
زائرِ کوئے مدینہ میں مرا نام آیا

آج پھر ساقیٔ کوثر کی ہوئی چشم کرم
آج پھر بزم میں عاصی کے لئے جام آیا

نا اُمیدی نے کیا جب بھی ہراساں مجھکو
نام نامی شہ بطحی کا مرے کام آیا

میرے آقا کا وہ دربار ہے بندہ پرور
جس جگہ جاکے نہ سائل کبھی ناکام آیا!

انکی رحمت سے مرے بگڑے ہوئے کام بنے
انکا ہی لطف و کرم کام ہر اک گام آیا

Marfat.com

رات بھر قلب میں اک ہوک سی اٹھتی ہی رہی
جب تصور میں در پاک سرِ شام آیا

پھر سنانے کے لئے نعتِ حضورِ اکرم
اک غلام شہِ حسّان خوش انجام آیا

انکے عشاق جو صادق ہیں کسی حال میں بھی
ان کے لب پر نہ کبھی شکوہ آلام آیا!

مٹ گئی دل کی خلش روح کو آرام ملا
سامنے جب حرم بانیٔ اسلام آیا

آپ کے در پہ سکندر بھی سلامی کیلئے
ایک محتاج کرم بندہ بیدام آیا

Marfat.com

جب نوازش ہوئی حاضری ہوگئی

مہماں جب سے یادِ نبیؐ ہوگئی — قلبِ تاریک میں روشنی ہوگئی

جب سے حلقہ بگوش نبیؐ ہوگئے — زندگی قیدِ غم سے بری ہوگئی

دولتِ عشق سے دل غنی ہوگیا — دور ناداری مفلسی ہوگئی

جس کی جانب نگاہِ کرم ہوگئی — کھوٹی قسمت بھی اسکی کھری ہوگئی

جب توجہ ہوئی سارا ساماں ہوا — جب نوازش ہوئی حاضری ہوگئی

زلف مہکی فضا عنبریں ہوگئی — مسکرائے جہاں چاندنی ہوگئی

ان کا ہر ہر عمل مرضیٔ کبریا — جو زباں سے کہا وہ وحی ہوگئی

Marfat.com

اُنکے آنے سے کونین میں چار سُو
ظلمتیں چھٹ گئیں روشنی ہو گئی

ذکرِ سُلطانِ بطحا سے فیضاں سے
دُورِ بیمار کی تشنگی ہو گئی

اب وہ ہی ہیں مری ہر طلب ہر خوشی
اُن پہ صدقے مری ہر خوشی ہو گئی

کیفؔ ایسا سکندر ملا قلب کو
نعت گوئی مری زندگی ہو گئی

Marfat.com

چاندنی راتوں میں انوار حرم دیکھے ہیں

اُنکے عشاق نے فیضان اُمم دیکھے ہیں — دشمنوں نے بھی محمد کے کرم دیکھے ہیں

لاج رکھ لیتے ہیں منگتوں کی کہ "یہ پال" ہیں وہ — اُنکو رکھتے ہوئے منگتوں کے بھرم دیکھے ہیں

نا اُمیدی میں بھی اُمید بندھائی جسنے — ہم نے وہ لطف شہنشاہ اُمم دیکھے ہیں

اللہ اللہ یہ دربار نبی کی عظمت — تاجداروں کے بھی سر عجز سے خم دیکھے ہیں

Marfat.com

قابلِ رشک وہ آنکھیں ہیں کہ جن آنکھوں نے
چاندنی راتوں میں انوارِ حرم دیکھے ہیں

ارضِ عالم میں کہیں بھی اُسے تسکین نہ ملی
جس نے طیبہ کے گلستانِ ارم دیکھے ہیں

صدقے اس شانِ بصیرت کے نہیں پڑھ کر
لوحِ محفوظ کے کلماتِ قلم دیکھے ہیں

ہیچ ہیں اُسکی نگاہوں میں دو عالم کی سخی
جس نے سلطانِ مدینہ کے کرم دیکھے ہیں

اک عمر گزاری ہے نصیر ان کی گلی کا منگتا
بیسیوں کاسہ بکف دارا و جم دیکھے ہیں

Marfat.com

میں آپ کے در کا منگتا ہوں مجھکو یہ سہارا کافی ہے
محفوظ ہوں موج طوفاں سے ساحل کا کنارا کافی ہے

ہم خوگرِ جرم و عصیاں ہیں میزان عمل سے لرزاں ہیں
محشر میں بھروسہ پھر بھی ہمیں سرکار تمہارا کافی ہے

گرمی تو قیامت کی ہوگی میدانِ قیامت میں لیکن
سرکار کرم فرمائیں تو دامن کا سہارا کافی ہے

کیوں جاؤں کسی زردار کے گھر ہم تو بہت ہیں اِکّادر
حسنین رضؓ کا صدقہ کافی ہے زہراؓ کا اُتارا کافی ہے

جنت تو ملے گی بعد فنا اللہ و نبی کی رحمت سے
دنیا میں سکون دل کیلئے طیبہ کا نظارہ کافی ہے

دُنیا کے ہر اک رنج و غم سے خُدام نبی کو کیا خطرہ
اِک آپکی چشمِ رحمت کا ادنیٰ سا اشارہ کافی ہے

بہتات ہے جرم و عصیاں کی مانا یہ سکندر پھر بھی ہمیں
اللہ کے فضل و رحمت سے بخشش کا سہارا کافی ہے

Marfat.com

سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا

جب بیکسی میں کوئی میرے نہ کام آیا / اس وقت کام میرے آقا کا نام آیا

قبضہ جما چکی تھی جب دل پہ نا امیدی / تسکین دینے لطفِ خیر الانام آیا!

جب دل کی بیقراری اپنی حدوں کو پہنچی / سرکار کا کرم ہی عاصی کے کام آیا

بگڑے ہوئے یکایک سب کام مرے سدھرے / اللہ میرے لب پہ یہ کس کا نام آیا!

میری بساط کیا تھی یہ ان کا ہی کرم ہے / سلطان دو جہاں کے در پہ غلام آیا

آنکھوں کی اشک باری فرطِ خوشی میں بدلی / جب روبرو نبی کا دارالسلام آیا!

Marfat.com

وہ سرتاپا کرم ہیں بخشش ہے عام انکی | جو ان کے در پہ پہونچا لیکر انعام آیا!

دریائے فیض ان کا ہر وقت موجزن ہے | سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا!

بوذرؓ ہوں یا عمرؓ ہوں سلماںؓ ہوں کہ علیؓ | قدموں میں جو بھی آیا بنکر غلام آیا!

یہ ساقیِ عرب کا فیض اتم ہے بیشک | حصے میں میرے انکی مدحت کا جام آیا

یہ بخشش و عنایت یہ بندہ پروری ہے
اک بے نوا سکندر بہر سلام آیا!

Marfat.com

عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

فضلِ ربّ العلیٰ اور کیا چاہیے؟
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے؟

دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اسکو روزِ جزا اور کیا چاہیے؟

ان کے دربار میں حاضری ہوگئی
مل گیا مدعا اور کیا چاہیے؟

گنبدِ سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے؟

جالیوں سے ہے مَس سینۂ پُرخطا
دردِ دل کی دوا اور کیا چاہیے؟

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے؟

میری سانس وقفِ ثنائے نبی
فیضِ مدح و ثنا اور کیا چاہیے؟

شافعِ حشر ہیں تاجدارِ حرم
امتِ بے نوا اور کیا چاہیے؟

عاصیوں پہ کرم ہر عطا پر عطا
رحمتِ مصطفیٰ اور کیا چاہیے؟

Marfat.com

جیتے جی لطف سرکار سے مل گیا — خلد میں داخلہ اور کیا چاہیئے؟
یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمیں — اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے؟

سے لطف ثنا خوانِ شاہِ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے؟

Marfat.com

واپسی

Marfat.com

نعت پیش پڑھ پڑھ کے روؤں زار زار نبی

دل پہ بارِ گراں ہے خدا کی قسم مرغزارِ مدینہ سے "جانا" نبی
آپ سے التجا ہے گنہگار کی۔ اپنے دربار میں پھر "بلانا" نبی
یاد آئیں گی طیبہ کی رعنائیاں۔ روضۂ پاک کی جلوہ سامانیاں
سال آئندہ پھر ہو نگاہِ کرم پھر مدینے میں ہو میرا "آنا" نبی
روز و شب قلبِ مہجور کی زاریاں راہِ ہجرِ طیبہ میں بیتابیاں
میں سمجھتا ہوں اس کو بھی لطف و کرم یاد آتا ہے جب "آستانہ" نبی
آپ کی ذات ہے رحمتِ بیکساں چھوڑ کر آپکا در میں جاؤں کہاں؟
کس سے جا کر کروں اپنی بیتابیاں کس کو غم کا سناؤں "فسانہ" نبی

Marfat.com

آپ کا گھر ہے انوارِ رحمت کا گھر آپ کا در ہے انعام و بخشش کا در
آپ کے آستانِ کرم کے سوا ہے کہاں بیکسوں کا "ٹھکانہ" نبی
تشنگی بڑھ گئی ہے مٹا دیجئے شربتِ دید آقا پلا دیجئے
اپنے دیدار سے اس خطا کار کی مغفرت کا بنا دیں بہانہ نبی

بس یہی ہے سکندر کا اب مشغلہ آپ اب ہے عیاں سیّد الانبیاءؐ
بزمِ عشاق میں محفلِ نعت میں نعت پڑھ پڑھ کے رونا رلانا نبی

اب کسی کے در پہ میرا گذارا نہیں

سید المرسلین تاجدار حرم میرے غم کا کہیں اور چارہ نہیں
آپ ہیں ہر غم دو جہاں کی دوا اور کوئی مسیحا ہمارا نہیں

آپ کا سبز گنبد ہو میری نظر ہوں مدینے کے پرکیف شام و سحر
اب تو اس کے سوا یا شہہ بحر و بر مقصدِ زندگانی ہمارا نہیں

اپنے قدموں میں مجھکو جگہ دیجئے اپنے دامن میں مجھکو چھپا لیجئے
آپ کے ماسوا بعد ذات خدا بخدا کوئی میرا سہارا نہیں

آپ ہی میرے رہبر ہیں پیارے نبی میں خطاکار ہوں آپکا امتی
ٹھوکریں کھاتا ہوں اِس در کے شام و سحر اب کسی در پہ میرا گذارہ نہیں

Marfat.com

میرے ملجیٰ و ماویٰ تو ہیں آپ ہی میں جیوں بھی یہیں میں مروں بھی یہیں
میں گدا ہوں اسی در کا یا سیدی آپ کے در سے دوری گوارا نہیں

آپ ہی کی عطا ہے یہ کوئے حرم میں یہاں ہوں یہ ہے آپ ہی کا کرم
آپ ہی کی غلامی ہے میرا بھرم میرا ایماں ہے میں بے سہارا نہیں

آ گئی ہے جدائی کی سر پہ گھڑی اے سکندر یہ منزل کٹھن ہے بڑی
اشک رُکتے نہیں، دل سنبھلتا نہیں کیا کروں ضبط کا دل کو یارا نہیں

Marfat.com

دیارِ نبی سے آیا ہوں

۴

نبی کی بزم میں دِل کی لگی سے آیا ہوں
متاعِ ہوش لٹانے خوشی سے آیا ہوں

مری نگاہ میں اب تک حرم کے جلوے ہیں
میں دُور لے کے اُسی روشنی سے آیا ہوں

سمجھ کے اس کو عبادت غذائے رُوح و نظر
بڑے ادب سے بڑی عاجزی سے آیا ہوں

مری نظر میں ہر اک شے ہے اجنبی سی یہاں
سبب یہ ہے کہ دیارِ نبی سے آیا ہوں

دل ایسا جلوؤں میں گم تھا کہ ساتھ نہ آسکا
درِ نبی سے بڑی بے دِلی سے آیا ہوں

Marfat.com

بھٹک رہی ہیں نگاہیں وطن میں یوں آکر
اندھیرے گھر میں ابھی روشنی سے آیا ہوں
یہاں کی گلیاں نظر میں سمائیں بھی کیسے؟
کہ تاجدار حرم کی گلی سے آیا ہوں
رہے نصیب سکندر حیات تو لے کر
میں بارگاہ حیات النبی سے آیا ہوں

ہ

Marfat.com

اُن کے اصحابؓ کا ہمسر کوئی سلطان نہ ملا

غمِ دل کو کہیں تسکین کا ساماں نہ ملا
جز مدینے کے کہیں درد کا درماں نہ ملا

چارہ گر یوں تو زمانے میں ہزاروں آئے
مصطفےٰ سا کوئی ہمدردِ غریباں نہ ملا

اُن کے دربار کا ہر فرد ہے عظمت کا امیں
ان کے اصحابؓ کا ہمسر کوئی سلطان نہ ملا

اُن کے اپنے تو کجا غیر نہ دیکھے ہم نے
جن کو اُن کے درِ پُر فیض سے فیضان نہ ملا

جس کی پرواز ہو جبریل امیں سے آگے
میرے آقا کے علاوہ کوئی انساں نہ ملا

Marfat.com

انبیاءؑ فرش سے پہونچے تو فلک تک پہونچے
جز محمدؐ کے کوئی عرش کا مہماں نہ ملا

کیسے سمجھے گا وہ قرآن کے نکات مخفی
جس کو قرآں تو ملا صاحب قرآں نہ ملا

توڑ کر دامن محبوب خدا سے نسبت
ڈھونڈھنے والے مواحد کو بھی رحماں نہ ملا

ان کی لکھتا ہوں سکندر میں ثنا فخر کے ساتھ
جن کا جیسا کوئی خالق کا ثنا خواں نہ ملا

Marfat.com

جب یاد کبھی آجاتی ہے

طیبہ کی سہانی راتوں کی جب یاد کبھی آجاتی ہے
اک ہوک سی دل میں اٹھتی ہے آنکھوں میں نمی آجاتی ہے

جب ہجر نبی میں پچھلے پہر دل درد سے مضطر ہوتا ہے
سلطان مدینہ کی رحمت ، اللہ وغنی آجاتی ہے

جب بزم تصوّر میں آکر وہ لطف وکرم فرماتے ہیں
کھو جاتے ہیں اپنے ہوش وخرد ایسی بھی گھڑی آجاتی ہے

کرتے ہیں نماز فرض ادا جب اپنے وطن کی مسجد میں
اس وقت تصور میں اکثر محراب نبی آجاتی ہے

Marfat.com

کشتی جو غلاموں کی لے کے گرداب بلا میں پھنستی ہے
طوفاں کی بپھری لہروں میں امداد نبی آجاتی ہے

محبوب خدا کی الفت ہی سرمایۂ مومن ہوتا ہے
آجائے اگر کچھ اس میں کمی ایماں میں کمی آجاتی ہے

ہوتا ہے عجب عالم دل کا اظہار بیاں ہے ناممکن
جس وقت سکندر طیبہ سے رخصت کی گھڑی آجاتی ہے

Marfat.com

بہ سلسلۂ جشنِ آزادیِ پاکستان

Marfat.com

وقت کی آواز

عمل کا وقت ہے ملت کے جاں نثار اٹھو
بلند رکھنا ہے اسلام کا وقار اٹھو

اٹھو اے شمعِ رسالت کی ضو کے پروانو
غلامیٔ شہہ بطحیٰ کے دیدار اٹھو

اٹھو اٹھو اے غلامانِ حضرت صدیق رض
فدائے حضرت فاروق رض نامدار اٹھو

Marfat.com

حیائے حضرت عثمانؓ کا واسطہ تم کو
برائے نام علیؓ شیر کردگار اٹھو

خدا کی رسی کو مضبوط تھام کر لوگو!
مٹا دو ملک سے آپس کا انتشار اٹھو

ہے آج نرغۂ اعداد میں اپنا پاک وطن
یہ دشمنوں کی نظر میں ہے مثل خار اٹھو

ہے کفر و شرک کی آندھی کی زد میں شمع حرم
بجھانا چاہتے ہیں اس کو بد شعار اٹھو

لیا ہے گھیرے میں ایماں کے ڈاکوؤں نے تمہیں
جلا دو جاں فدا کر دو یہ حصار اٹھو

قلعہ ہے عالم اسلام کا یہ پاک وطن
وطن کی آن پہ کرنے کو جاں نثار اٹھو

جو سازشیں یہاں کرتے ہیں دشمن ایماں
وطن فروش ہیں وہ ملک پر ہیں بار اٹھو

لگائی آگ جو اپنے چمن میں اپنوں نے
اُسے بجھانے چلو بن کے آبشار اٹھو

کچل دو اُن کو چھپے ہیں جو آستینوں میں
ہیں ایسے سانپ وطن میں بھی بے شمار اٹھو

ہمارے ملک میں جتنے ہیں جعفر و صادق
عزائم اُن کے کرو سب پہ آشکار اٹھو

جو وار کرتے ہیں چھپ چھپ کے اُن درندوں کے
وہ دانت توڑ دو کرتے ہیں جس سے وار اُٹھو

تم اپنے جذبۂ ایمان کا زمانے کے
دلوں پہ سکہ بٹھا دو پھر ایکبار اُٹھو

جو کام کرنا ہے کر لو وہ آج ہی ورنہ
تمہارا وقت کرے گا نہ انتظار اُٹھو

یقین کر کے وعید حدیث و قرآں پر
کرو نہ غیر کے وعدوں پہ اعتبار اُٹھو

نصیب ہو گی تمہیں نصرت خداوندی
مدد کو آئیں گے طیبہ کے تاجدار اُٹھو

تمہیں جو خلد میں کوثر کے جام پینا ہیں
تو آج بادۂ عرفاں کے بادہ خوار اُٹھو

Marfat.com

جہاں میں نام محمد کے اسم اعظم سے
طلسم شوشلزم کردو تار تار اٹھو

دکھانا ہے تمہیں منہ حشر میں محمدؐ کو
کہیں نہ حشر میں ہو جاؤ شرمسار اٹھو

[illegible] توکل خدا حافظ
جگا رہی ہے تمہیں وطن کی پکار اٹھو

پیغام عمل

دل میں پھر جذبۂ ایماں کو جگانا ہوگا
حکم قرآن کو سینے سے لگانا ہوگا
اسوۂ رحمت عالم کو بنا کر رہبر
روح ور دل کو مسلمان بنانا ہوگا

تمکو بھٹکے ہوئے منزل سے بہت دیر ہوئی
اب تو منزل کی طرف لوٹ کے آنا ہوگا
پھر کفن باندھ کے میدان عمل میں آؤ
حق کا پیغام زمانے کو سُنانا ہوگا

لے کے آئے تھے جو پیغام رسول اکرم
اُسکو اِس ملک کا قانون بنانا ہوگا
مُلک میں سُنت و قرآن کو نافذ کر دو
اِسکی خاطر تمہیں دُکھ درد اٹھانا ہوگا

Marfat.com

جس قدر لازم ہیں اس ملک میں کانٹوں کی طرح — راہ اسلام سے اُن سب کو ہٹانا ہوگا
آگیا وقت غلامانِ محمد جاگو — اب تمہیں ملک میں اسلام کو لانا ہوگا

ہو کے بیدار تمہیں دین کی نصرت کیلئے — خوابِ غفلت سے مسلماں کو جگانا ہوگا
سو چکے دیر ہوئی گود میں اغیاروں کے — اب تمہیں دامنِ اسلام میں آنا ہوگا

چور بازاری و رشوت ہو کہ غنڈہ گردی — ہر بُرے کام سے دامن کو بچانا ہوگا
یاد رکھو سرِ میدان تمہیں حشر کے دن — اپنا منھ رحمتِ عالم کو دکھانا ہوگا

Marfat.com

پھر وہی نغمۂ توحید سُنا کر دیکھو

سر کو پھر درگہِ خالق میں جھکا کر دیکھو
اپنی ہستی کو رہِ حق میں مٹا کر دیکھو

روح کو مظہرِ انوار بنا کر دیکھو
چشم سے پردۂ غفلت کو اٹھا کر دیکھو

دل کے آئینے کو شفاف بنا کر دیکھو
اس میں محبوب کی تصویر سجا کر دیکھو

تم کو محبوب بنائے گا خدائے برحق
دِل کو سلطانِ مدینہ سے لگا کر دیکھو

اپنے افعال سے خالق کو کیا ہے ناراض
اپنے کردار سے خالق کو منا کر دیکھو

Marfat.com

روس و امریکہ۔ لندن تو بہت دیکھ چکے — اب نظر سوئے مدینہ بھی اُٹھا کر دیکھو

تم کو بخشا تھا جو دستور حبیبِ حق نے — اُس کو اِس ملک کا دستور بنا کر دیکھو

پھر زمانے کے تمہیں رہبر و قائد ہو گئے — دل کے بتخانے کو کعبہ تو بنا کر دیکھو

نارِ نمرود بھی گلزار نظر آئے گی! — شمعِ عشقِ نبی دل میں جلا کر دیکھو

جس سے دل قیصر و کسریٰ کے لرز جاتے تھے — پھر وہ ہی نغمۂ توحید سنا کر دیکھو

تاج پھر ہو گا خلافت کا تمہارے سر پر — خود کو پروانۂ اسلام بنا کر دیکھو

رشوت و ظلم گرانی کا رہے گا نہ نشان — عدلِ فاروق رضؓ کو اس ملک میں لا کر دیکھو

تمکو کس راہ پہ چلنا تھا کہاں آ پہنچے — اپنے اسلاف کی تاریخ اُٹھا کر دیکھو

ہو چکی صبح بہت سوئے خدارا جاگو
تنگ ہے وقتِ عمل ہوش میں آ کر دیکھو

Marfat.com

استغاثہ بدرگاہ رحمت العالمین

امام القبلتین صلی اللہ علیہ وسلم

السلام اے سیدی یا رحمت اللعالمین
السلام اے چارہ ساز دردمندوں کے معیں
السلام اے پیکر نوری سراج السالکیں
السلام اے بندہ پرور یا شفیع المذنبیں
کیجئے چشم کرم اُمّت پہ اے جدّ الحُسینؑ!
یا امام الانبیاء ریا امام القبلتین

السّلام اے نائب حق سبز گنبد کے مکیں
السّلام اے راحت عشّاقِ جانِ عارفین
السلام اے عاشق و محبوب رب العالمیں
السلام اے خواجۂ کونین ختم المرسلیں
کیجئے چشم کرم اُمّت پہ اے جدّ الحسینؓ
یا امام الانبیاء ریا امامُ القبلتین

Marfat.com

دل میں اب اسلام کے قانون کی اُلفت نہیں
قلب میں قرآن کے احکام کی عظمت نہیں
اب نماز پنجگانہ کی انھیں فرصت نہیں
الغرض انکو عبادت سے کوئی رغبت نہیں
کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسین رضہ
یا امام الانبیاءؑ یا امام القبلتین

اُمتی ہیں آپکے افسردہ اندوہگیں
ارض عالم میں اماں ان کو نہیں ملتی کہیں
آپکی اُمت جو تھی سب امتوں میں بہترین
آج اسکی ذلت و پستی کی کوئی حد نہیں
کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسین رضہ
یا امام الانبیاءؑ یا امام القبلتین

چھوڑ کر داماں اقدس رحمت کل آپ کا
پھر رہے ہیں دربدر ہر گام پر مثل گدا
کوئی مونس ہے جہاں میں اور نہ کوئی ہمنوا
مل رہی ہے انکو شاید اپنے جرموں کی سزا

Marfat.com

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جدّ الحسین
یا امام الانبیاء و یا امام القبلتین

اب بزرگوں کی نہ عظمت کا انہیں احساس ہے
اپنے چھوٹوں کی نہ شفقت کا انہیں احساس ہے
اپنے احبابوں کی حرمت کا انہیں احساس ہے
اب نہ ہمسایوں کی عزت کا انہیں احساس ہے

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسین
یا امام الانبیاء و یا امام القبلتین

نفسا نفسی کا وہ عالم آج کل سرکار ہے
باپ کا بیٹا ہے دشمن بر سر پیکار ہے
دشمنوں کے واسطے تو قرب کا اظہار ہے
مسکرا دینا بھی بھائی کے لئے دشوار ہے

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسینؑ
اے امام الانبیا و اے امام القبلتین

وقت ملتا ہی نہیں زہد و ریاضت کیلئے   قادرِ مطلق کے قرآں کی تلاوت کیلئے

وقت ملتا ہی تو دنیا کی وجاہت کیلئے   پیٹ بھرنے تن کو ڈھکنے عیش و راحت کیلئے

کیجیے چشمِ کرم امت پہ ماجد الحسینؓ
اے امام الانبیاءؐ اے

اب تراویح اور شبینوں سے بھی ان کو عار ہے
روزہ رکھنا بھی گراں ہے دل پہ گویا بار ہے

ان کے اخلاص و محبت کا عجب معیار ہے
بھائیوں سے دشمنی غیروں سے انکو پیار ہے

کیجیے چشمِ کرم امت پہ جدّ الحسینؓ
اے امام الانبیاءؐ اے امامُ القبلتینؐ

Marfat.com

آپ کی سُنّت کو چھوڑا تارکِ سنت ہوئے
نفس نے بہکا دیا تو عازمِ شہرت ہوئے

چند سکوں کی بدولت رہبرِ ملت ہوئے
نیکیوں سے مُنھ کو موڑا۔ مائلِ ذلت ہوئے

کیجئے چشمِ کرم اُمت پہ یا جدّ الحسینؓ
اے امام الانبیاءؑ واے امامُ القبلتین

الغیاث والمدد یا رحمتِ ہر دو جہاں
الغیاث والمدد یا محسنِ کون و مکاں
الغیاثُ المدد یا ہمدمِ پیر و جواں
الغیاثُ والمدد یا دستگیرِ بیکساں

کیجئے چشمِ کرم اُمت پہ یا جدّ الحسینؓ
اے امام الانبیاءؑ اے امامُ القبلتین

Marfat.com

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابلِ قدر تصانیف

تسکینِ روح

سکندر لکھنوی کا پہلا نعتیہ مجموعہ جسمیں موصوف نے فراق طیبہ کی خلش اپنی
دربار حرم کی حاضری کی تمنا دلدوز اور رقت آمیز انداز میں پیش کی ۔ قابلِ ملا

سحابِ رحمت

یہ سکندر لکھنوی کا دوسرا نعتیہ مجموعہ ہے ۔ جس میں روضۂ اقدس پر حاض
بے قراری کے ساتھ ، روضۂ اقدس کی حاضری کی منظر کشی کی ہے ۔

میخانۂ عرفان

سکندر لکھنوی کا تیسرا مجموعہ منقبت جس میں صحابۂ کرامؓ ۔ امہات المومنین
اہلِ بیتؓ اطہار کے ساتھ ساتھ جملہ سلاسل کے بزرگوں کی منقبتیں

قاسمِ خلد

سکندر لکھنوی کا چوتھا مجموعہ ۔ اس نعتیہ مجموعے میں روضۂ اقدس کی
کے لئے بے قراری ، روانگی اور پھر حاضری کی وجد آفرین عکاسی

ارمغانِ حرم

سکندر لکھنوی کا پانچواں مجموعہ نعت ہے جس میں موصوف نے
کے بعد امید حاضری اور واپسی کی کیف آور آپ بیتی بیان فرمائی

ممدوحِ کائنات

خالقِ کائنات کے محبوب کی مدح سرائی اور دربار نبی سے ثنا گوئی
بصورت حضور نبی کریمؐ کے موئے مبارک عطا ہونے کی روئداد

سفینۂ دل

سکندر لکھنوی کا ساتواں مجموعہ نعت ہے ، اس میں موصوف
التجائیں ، روانگی ، حاضری اور واپسی کی حقیقی منظر کشی کی ہے

خلیل بکڈپو ، ۳/۴۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

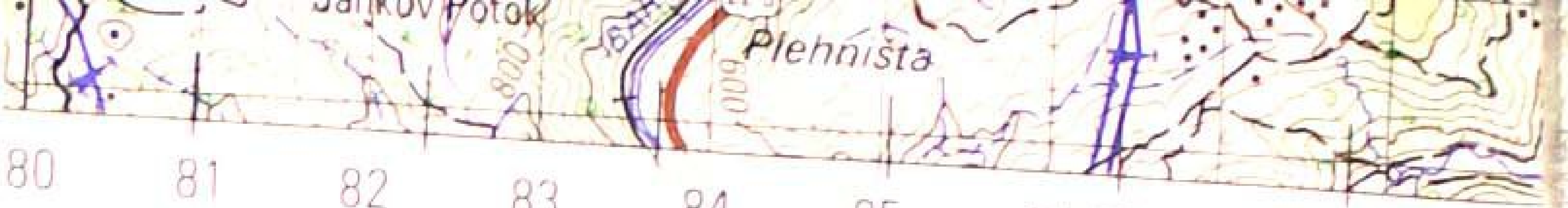

80 81 82 83 84 85 86 50 87 88

STANICA BANJSKA 2.5 km

SRBOVAC 8.0 km
GRABOVAC 10 km

9 10 Kilometers

6 7 Statute Miles

5 6 Nautical Miles

GN

TRUE NORTH

GRID CONVERGENCE
0.12 (3 MILS)
FOR CENTER OF SHEET

1995
G-M ANGLE
2° (40 MILS)

GRID NORTH

MAGNETIC NORTH

TO CONVERT A
MAGNETIC AZIMUTH
TO A GRID AZIMUTH
ADD G-M ANGLE

TO CONVERT A
GRID AZIMUTH TO A
MAGNETIC AZIMUTH
SUBTRACT G-M ANGLE

THIS MAP IS RED-LIGHT READABLE
AND BLUE GREEN-LIGHT READABLE

LIM

WGS 84

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com